497

آیات نمبر 57 تا 96 میں قریش کے متکبرین سے خطاب کہ تمہارا انجام بھی اصحاب الشمال
جیسا ہی ہو گا۔ آسمانوں اور زمین میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کے حوالے سے مشرکین کو
ایمان لانے کی دعوت۔ مشرکین کو یقین دہانی کہ یہ قرآن اللہ کا نازل کردہ ہے اور اس پر
ایمان لانے والے ہی کامیاب ہوں گے۔ موت کے وقت تینوں گروہوں کے انجام کا منظر۔

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْ لَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ ہم ہی نے تمہیں پیدا کیا ہے پھر تم دوبارہ زندہ
کرنے پر یقین کیوں نہیں کرتے اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ
نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ کیا تم نے کبھی سوچا کہ جو نطفہ تم ٹپکاتے ہو اس سے انسان کی تخلیق
تم کرتے ہو یا ہم کرتے ہیں ؟ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ
بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ ہم
نے تم سب کے لئے موت کا ایک دن مقرر کر دیا ہے اور ہم عاجز نہیں ہیں کہ تمہاری جگہ تم
جیسے کوئی اور لے آئیں اور تمہیں کسی ایسی شکل میں پیدا کر دیں جسے تم نہیں جانتے وَلَقَدْ
عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ لَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اور یہ حقیقت ہے کہ تم اپنی پہلی
پیدائش کو خوب جانتے ہو، پھر تم کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے ؟ کہ جب اللہ پہلی دفعہ
پیدا کر سکتا ہے تو وہ دوسری مرتبہ بھی پیدا کر سکتا ہے اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ
تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ کیا تم نے کبھی غور کیا کہ جو بیج تم زمین میں کاشت
کرتے ہو انہیں تم اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں ؟ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ
تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اگر ہم چاہیں تو اسے خس و خاشاک کی طرح چورا کر دیں پھر تم تعجب اور
ندامت ہی کرتے رہ جاؤ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ کہ افسوس ہم

پر تو تاوان پڑ گیا بلکہ ہم تو ہر چیز سے محروم ہو گئے اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ
تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ بھلا یہ بتاؤ
کہ جو پانی تم پیتے ہو، اسے بادلوں سے تم نے برسایا ہے یا اس کے برسانے والے ہم ہیں؟
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اور اگر ہم چاہیں تو اس پانی کو نمکین اور
کڑوا بنا دیں، پھر تم کیوں شکر ادا نہیں کرتے؟ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾
ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِــُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ کیا تم نے کبھی سوچا کہ یہ
آگ جو تم جلاتے ہو، اس کی لکڑی کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا اس کے پیدا کرنے
والے ہم ہیں؟ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ ہم نے اسے یاددہانی کا
ذریعہ اور مسافروں کے فائدہ کی چیز بنا دیا ہے یہ مرخ اور عفار کے درختوں کا ذکر ہے جن کی
دو ٹہنیوں کو ایک دوسری سے رگڑ کر صحرا کے مسافر آگ پیدا کر لیتے تھے فَسَبِّحْ
بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ سوائے نبی [ﷺ] ! آپ اپنے عظیم الشان رب کے نام کی
تسبیح بیان کیجئے، ان سے درگزر کیجئے اور انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیجئے رکوع [۲] فَلَآ
اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ پس میں
ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی قسم کھاتا ہوں، اور اگر تم سمجھو تو بیشک یہ بہت بڑی قسم
ہے اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ کہ بے شک یہ بڑی عظمت اور برکت والا قرآن ہے فِيْ
كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ جو لوح محفوظ میں درج ہے جسے
پاکیزہ ہستیوں کے سوا کوئی نہیں چھو سکتا تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اور یہ قرآن
رب العالمین کی جانب سے نازل کیا گیا ہے اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾

پھر کیا تم اس کے ساتھ بے اعتنائی کا برتاؤ کرتے ہو ؟ وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ
تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ کیا اس نعمت میں سے تمہارے نصیب کا حصہ یہی ہے کہ اسے جھٹلاتے رہو ؟
فَلَوْ لَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَ اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ پھر جب مرنے
والے کی جان حلق میں آ پہنچتی ہے اور تم اس وقت کھڑے دیکھ رہے ہوتے ہو وَ نَحْنُ
اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ تو اس وقت تمہاری نسبت ہم اس کے
زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم ہمیں دیکھ نہیں سکتے فَلَوْ لَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ
مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ پھر اگر تم کسی کے حکم کے پابند
نہیں ہو اور تم اپنی بات میں سچے ہو تو مرنے والے کی جان کو واپس کیوں نہیں لے آتے ؟
فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ پھر اگر وہ
مرنے والا مقرّبین میں سے تھا تو اس کے لئے راحت، عمدہ رزق اور نعمتوں سے بھری جنت
ہو گی وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ
الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ اور اگر وہ اصحاب یمین میں سے ہے تو اسے کہا جائے گا کہ تیرے لیے سلامتی
ہے، اے صاحب یمین! وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ
مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اور اگر وہ شخص جھٹلانے والے گمراہوں میں سے
ہے تو کھولتے ہوئے گرم پانی سے اس کی تواضع ہو گی اور بالآخر جہنم میں جھونک دیا جائے گا
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ بیشک یہ سب کچھ بالکل سچ اور یقینی ہے فَسَبِّحْ
بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ سو اے نبی [صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ]! آپ اپنے عظیم الشان رب کے نام کی
تسبیح بیان کیجئے رکوع [۳]

[# 497]

Verses 57 to 96 address the arrogant leaders of the Quraysh, warning them that their fate will be like that of the "People of the Left" (Ashab al-Shimal). Through the signs of Allah's power in the heavens and the earth, the polytheists are invited to believe. They are assured that this Quran is truly revealed by Allah, and that only those who believe in it will attain success. Towards the end, the scene of death is portrayed, showing the fate of all three groups –

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾

It is We, who created you—then why do you not believe [in resurrection]?

اَفَرَءَیۡتُمۡ مَّا تُمۡنُوۡنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنۡتُمۡ تَخۡلُقُوۡنَهٗۤ اَمۡ نَحۡنُ
الۡخٰلِقُوۡنَ ﴿۵۹﴾

Have you ever considered the sperm-drops that you emit [in the womb]? – Do you yourself create [a human being out of] it, or is it We who are the Creator?

نَحۡنُ قَدَّرۡنَا بَیۡنَکُمُ الۡمَوۡتَ وَمَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِیۡنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰۤی
اَنۡ نُّبَدِّلَ اَمۡثَالَکُمۡ وَ نُنۡشِئَکُمۡ فِیۡ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۱﴾

We have indeed ordained death for [all of] you, and there is nothing to prevent Us – from replacing you with others like you, or creating you in a form you do not [even] known.

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ لَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

And indeed, you are aware of the [miracle of your] coming into being in the first instance– why, then, do you not take heed?

[For if Allah can create [you] the first time, then surely He can create [you] again.]

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾

Have you ever considered [the seed that] you sow [in the earth], is it you who cause it to grow, or is it We who cause it to grow?

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾

If We so willed, We could reduce it to [dry] debris, and you would be left in wonder and regret [saying].

اِنَّا لَمُغۡرَمُوۡنَ ۙ﴿۶۶﴾ بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿۶۷﴾

Indeed, We have incurred a great loss – rather, we have been deprived of everything!

اَفَرَءَيۡتُمُ الۡمَآءَ الَّذِىۡ تَشۡرَبُوۡنَ ؕ﴿۶۸﴾ ءَاَنۡتُمۡ اَنۡزَلۡتُمُوۡهُ
مِنَ الۡمُزۡنِ اَمۡ نَحۡنُ الۡمُنۡزِلُوۡنَ ﴿۶۹﴾

Have you considered, the water that you drink, Is it you who bring it down from the clouds, or is it We who send it down?

لَوۡ نَشَآءُ جَعَلۡنٰهُ اُجَاجًا فَلَوۡلَا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾

And if We so willed, We could make it bitter–So why do you not give thanks?

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾

Have you ever considered that the fire you kindle—Did you create the trees [that kindles and fuels it], or We are the Creator?

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾

We have made it [the fire] a means of reminder [of the Hellfire] and a provision for travelers [in desert].

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ رکوع[۲]

So, [O Prophet!], glorify the name of your Lord, the Magnificent.

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾

So I swear by the setting [places] of the stars– and indeed, it is a great oath, if only you knew [its magnitude].

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾

That indeed, this is a noble [and blessed] Quran.

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾

[Inscribed] in the Preserved Tablet [in Heaven]–no one touches it except the purified.

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾

[This Quran is] a revelation from the Lord of all the worlds.

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾

Then is it this message [of the Quran] that you [deny] and disregard?

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾

Is this all you take from this blessing – to persist in denying it.

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾

Then, [why do you not hold back the soul of the dying person] when it reaches the throat, and you are [helplessly] looking on...

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾

And We are nearer to him than you, but you do not see.

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾

Then, if you are not to be summoned for Judgment [as you claim], bring that soul back—if you are indeed truthful!

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ
نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾

Then, if he [the deceased], is among those to be brought near [to Allah], there will be [for him], serenity, provision, and a Garden of Bliss.

وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ
اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾

And if he is of the companions of the Right, then [it will be said], 'Peace for you, [For you are] of the companion of the Right!'

وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ
حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾

And if he is among the deniers - the misguided one -- then [for him] there is the hospitality of scalding water, and roasting in Hellfire!

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾

Indeed, this is, most surely, with all certainty, the absolute truth.

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ رکوع [۳]

So [O Prophet!] glorify the name of your Lord, the Magnificent.